اکاؤنٹس منجمد کئے جانے کی اطلاعات آسکتی ہیں، مگر ہماری تجویز پر عمل کرنے کے لئے توکل اور جہد درکار ہے اللہ توفیق ارزانی فرمائے۔ (آمین)

تنظیم المدارس کے امتحانات :

ہمارے بعض قارئین نے جو مختلف مدارس سے تعلق رکھتے ہیں کئی بار فون کرکے یہ کہا کہ تنظیم المدارس کے نتائج کے حوالہ سے کچھ تنظیم کے ذمہ داران کی توجہ مبذول کروائیے، مگر ہم نے کبھی اس پر اس لئے نہیں لکھا کہ یہ تو اپنے ہی پیٹ سے کپڑا ہٹانے والی بات ہے۔ کیونکہ ہم امتحانات کے نتائج کی تاخیر کے اسباب سے نہ صرف واقف ہیں، بلکہ اللہ معاف کرے ایک آدھ بار اس کا سبب بھی بن چکے ہیں۔ ہم فقط اپنے قارئین کی تشفی کے لئے چند کلمات درج کئے دیتے ہیں۔ جواب کے اصل مجاز تنظیم کے شعبہ امتحانات کے ناظم ہیں انہی سے رجوع کیا جانا چاہئے۔ تاہم ہمارے خیال میں امتحانات کے نتائج کی تاخیر کا بڑا سبب وہ قابلِ احترام علماءِ کرام ہیں جو بروقت امتحانی کاپیاں چیک کرکے واپس نہیں کرتے۔ اور شعبۂ امتحانات کی درخواستوں التجاؤں اور گزارشات کے باوجود رزلٹ دیر سے بھجواتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب تک کسی بھی درجے کے تمام پرچوں کا رزلٹ شعبہ امتحانات کو موصول نہ ہو جائے تب تک نتائج کا اعلان ناممکن ہے، چنانچہ ہم ان معزز علماء کرام سے جنہیں امتحانی کاپیاں مارکنگ کے لئے ارسال کی جاتی ہیں درخواست گزار ہیں کہ وہ اگر بہت زیادہ مصروف ہیں تو یہ ذمہ داری قبول نہ فرمائیں اور اگر قبول فرماتے ہیں تو وقت کا لحاظ فرمائیں تاکہ نتائج کی تاخیر کی شکایات کا ازالہ ہو سکے۔ دریں اثناء تنظیم المدارس کے ناظم اعلیٰ و ناظم شعبہ امتحانات کی خدمت میں ہم چند تجاویز پیش کرنے کی جسارت کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ تجاویز بروقت نتائج کے حصول کے سلسلہ میں معاون ثابت ہو سکیں گی۔

۱۔ امتحانی کاپیوں کی جانچ کا پرانا نظام تبدیل کرنا اگر ممکن ہو تو اسے اس طرح نئے نظام میں ڈھالا جائے کہ درجہ عالیہ وعالمیہ کے امتحانات کی سطح تک امتحانی کاپیاں اساتذۂ درس نظامی شعبہ امتحانات کے قائم کردہ مرکز پر تشریف لا کر جانچیں۔ اس کے لئے یہ کیا جا سکتا ہے کہ پنجاب کے منتخب مدارس کے چند اساتذہ کرام کی خدمات اس طرح حاصل کی جائیں کہ انہیں کراچی شعبہ

امتحانات آنے کی زحمت دی جائے اور آنے جانے کے سفری اخراجات کے علاوہ ان کے قیام وطعام کا اہتمام کیا جائے اور معقول معاوضہ فی کاپی ادا کیا جائے۔اور انہیں کراچی کی سیر نیز مفت کرائی جائے۔اس طرح ہفتہ عشرہ میں آٹھ سے دس اساتذہ کی ٹیم روزانہ مناسب وقت صرف کر کے بہت جلد نتائج تیار کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

۲۔کراچی کے دینی مدارس سے جو اساتذہ کرام یہ خدمت انجام دے سکتے ہوں انہیں بھی ہفتہ عشرہ کے لئے ہائر کیا جائے اور معقول معاوضہ ادا کر کے یہ کام ان سے بھی مرکز میں بٹھا کر لیا جا سکتا ہے۔

۳۔اگر ممکن ہو تو تنظیم المدارس کے سیکرٹریٹ لاہور میں بھی ایک ایسا ہی مرکز قائم کیا جا سکتا ہے اور لاہور وگردونواح کے مدارس کے اساتذہ کرام کی خدمات اس مرکز پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ہماری اس تجویز پر عمل درآمد کے سلسلہ میں سب سے بڑی رکاوٹ شاید معقول معاوضہ واخراجات کے اہتمام کے حوالہ سے ہو گی، لیکن ہم یہ بات کہنے کی جسارت کرنا چاہتے ہیں کہ جو مدارس اپنے سالانہ جلسہ ہاء تقسیم اسناد پر ہزاروں لاکھوں روپے خرچ کر سکتے ہیں انہیں تنظیم سے مدد وتعاون کرنے میں تامل نہیں ہونا چاہئے نیز یہ کہ جو علماءِ کرام مختلف کانفرنسز اور ریفرنسز کے انعقاد اور پھر ان پروگرامز میں شرکت کے لئے ہوائی جہاز کے ٹکٹوں کے لئے سرمایہ کا اہتمام کر سکتے ہیں وہ اس مد کے لئے کیوں کوشش کر کے اس ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے؟ جن مدارس کے مہتممین مہینے میں دو تین بار اسلام آباد اور لاہور کراچی کے بائی ائر چکر لگاتے ہیں اور اپنی محدود آمدن کے باوجود اس کا اہتمام کر لیتے ہیں، ان سے تنظیم کے اخراجات کے سلسلہ میں بھی تعاون کی درخواست کی جا سکتی ہے۔

لگے ہاتھوں ایک امر کی نشان دہی ہم مزید کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ تنظیم المدارس کے زیر اہتمام امتحانات کے حوالہ سے الشہادۃ العالمیہ کے لئے لکھوائے جانے والے مقالات کا معیار مزید بہتر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔اکثر وبیشتر طلبہ کو یہی معلوم نہیں کہ مقالہ کیسے لکھنا ہے اور اس کا مواد کہاں سے دستیاب ہو گا۔مقالہ میں حوالہ جات دینے کا طریقہ کیا ہے اور فہرست کتب کس طرح تیار کی جانی چاہئے۔اسی طرح مقالہ کے دیگر ٹیکنیکل پہلوؤں سے اکثر وبیشتر طلبہ واقف نہیں ہوتے۔اس کی وجہ غالبا انہیں مقالہ نویسی اور تحقیق کے حوالہ سے ضروری رہنمائی کی عدم فراہمی و

دستیابی ہے۔ حالانکہ تھوڑی سی توجہ سے بہت اچھے مقالات تیار ہو سکتے ہیں جنہیں کتابی صورت میں شائع کر کے تحریری سرمایہ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے اور نئے لکھنے والے بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ ہم اس سے قبل بھی اس سلسلہ میں جناب ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس کو ایک تحریری یادداشت پیش کر چکے ہیں کہ مقالہ نویسی کو لازمی پرچہ کے طور پر شامل نصاب رہنا چاہئے نیز یہ کہ جس طرح تنظیم کے امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ کو جدید اور تکنیکی عنوانات مقالہ نویسی کے لئے دئے جاتے ہیں اسی طرح مقالہ کی تیاری کے سلسلہ میں طلبہ کو ضروری تکنیکی رہنمائی بھی فراہم کی جانی چاہئے۔ اس حوالہ سے ملک کے کم از کم دو یا تین بڑے، شہروں میں یک روزہ تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کیا جانا چاہئے جن میں معروف محققین کو مدعو کر کے مقالہ نگاری پر تربیتی لیکچرز کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ مثلا ایک ورکشاپ لاہور میں ہو جس میں پنجاب کے الشہادۃ العالمیہ کے امیدوار شریک ہو کر تربیت حاصل کریں دوسری ورکشاپ کراچی میں ہو جس میں سندھ اور بلوچستان کے امیدواروں کو شرکت کی دعوت دی جائے۔ اور تیسری ورکشاپ اسلام آباد میں ہو جس میں آزاد کشمیر اور سرحد کے امیدوار شریک ہوں، تمام بڑے شہروں میں محققین موجود ہیں، اسلام آباد میں جی اے حق محمد صاحب، صاحبزادہ ساجد الرحمٰن صاحب، لاہور میں ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی صاحب، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب اور دیگر کئی اساتذہ میسر آسکتے ہیں جبکہ کراچی میں، پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب، ڈاکٹر منظور الدین احمد، ڈاکٹر فرید الدین، خود صدرِ تنظیم المدارس اور استاذِ تحقیق ڈاکٹر جلال الدین نوری جیسی محقق شخصیات موجود ہیں۔

اس طرح نئے لکھنے والوں کی تربیت کر کے مستقبل کے اچھے محقق، مصنف و مقالہ نگار تیار کئے جاسکیں گے۔ اللہ رب العزت دینی مدارس کو استقامت کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عمدہ لکھائی ———— بہترین چھپائی
مسودہ دیجئے ———— کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد نمبر ۲ موبائل: 0320-2026858